سوال

ھ وجود (384) خ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

، بعض عالم کہتے ہیں کہ دجال کا کچھ وجود نہیں، دجال یہی حاکم ظالم ہیں اور جنت ونار اس کی یہی ریل گاڑی ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو گئے، عیسیٰ موعود میں ہوں، اس واسطے علمائے کے دیندار اہل سنت والجماعت سے استفتاء ہے کہ پنجاب کے اس عالم کے یہ اقوال سچ ہیں یا محض غلط، بیان کرو کہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

، بن حصین و عبداللہ بن مسعود وانس بن مالک و حذیفہ بن یمان و نواس بن سمعان وابوسعید خدری وابی بکرہ و فاطمہ بنت قیس و عبداللہ بن عمر وابی عبیدة بن الجراح واسماء بنت یزید بن السکن و مغیرہ بن شعبہ (رضی اللہ عنہم) روایت کرتے ہیں کہ قرب قیامت کے دجال ظاہر ہوگا اور شبیہ عبدالعزی بن قطن کے

،اس آیت کی مفسر حدیثیں صحاح ستہ کی ہیں۔ کمال لایخفی علی الماہر بہذا الفن، پس منکر نزول حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا فاسق ہے، بلکہ کافر، کیونکہ صریح نص کا منکر ہے اور تاویل اس کی باطل اور مردود وخلاف سبیل مؤمنین کے ہے۔ ومن[2] یشاقق الرسول من بعد ماتبین لہ الھدی ویتبع غیر سبیل المؤمنین نوا

لے باب العلامات بین یدی الساعة وذکر الدجال میں ہےعن النواس بن سمعان رضی اللہ عنہ قال ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الدجال وقال ان یخرج وانا فیکم فانا حجیجہ دونکم وان یخرج ولست فیکم فامرئ حجیج نفسہ واللہ خلیفتی علی کل مسلم انہ شاب قطط عینہ طافیة کانی اشبہہ بعبد العزی بن قطن فمن ادرکہ منکم فلیقرأ

ر ایک شخص خود اس سے جھگڑے گا اور اللہ میرا خلیفہ ہے، ہر مسلمان پر، وہ دجال جوان ہوگا، گھونگروالے بال والا، اس کی آنکھیں نکلی ہوئی ہوگی، یعنی کانا ہوگا، بس ایسا ہوگا، جیسے عبدالعزی بن قطن کو جانتے ہو، سوجو اس کو پاوے تو اس پر سورہ کہف کی ابتدائی آیتیں ضرور پڑھ لے، کیونکہ وہ اس کے فتنہ سے

ر ضرورت کیا ہے، سو سائل کو ثبوت خروج دجال اعور حقیقی لعنہ اللہ اور نزول حضرت عیسیٰ مسیح ابن مریم علیہما السلام میں کافی وافی شافی ہے جس کی تفصیل درکار ہو، مشکوٰة شریف میں پورے باب کو تحقیق کی نظر سے دیکھ لے، یہی خلاصہ صحاح ستہ وغیرہ کتب حدیث کا ہے، اگر کوئی نہ مانے تو اس کو اختیار ہے

ہ علیہ السلام والے ہیں قیامت کی، یعنی ان کا اترنا آسمان سے ایک نشانی ہے قیامت کی، دجال کے پیدا ہونے کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام آویں گے اور دجال کو قتل کریں گے، پھر یاجوج ماجوج پیدا ہو کر سارے عالم کو خراب کریں گے، حضرت عیسیٰ علیہ السلام مومنوں کو لے کر کوہ طور پر جا کر چھپیں گے،

ول وودوم بلاریب صحیح ہے، کیونکہ قریب قیامت کے ظاہر ہونا دجال کا، بعد اس کے اترنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان سے اور قتل کرنا دجال کا برحق ہے اور منکر اس کا ضال ومضل وملحد وبددین اور مخالف اجماع مسلمین کے ہے، چنانچہ کتب صحاح ستہ ودیگر کتب سیر اس پر شاہد عدل ہیں اور تاویل مرزا

---

[1] عیسیٰ علیہ السلام قیامت کی نشانی ہیں، آپ کے نازل ہونے سے قیامت کے وقت کا قرب معلوم ہوجائے گا عبداللہ بن عباس ''العلم'' کو مبالغہ کے لیے نقجبتین پڑھتے تھے، کمالین میں ایسا ہی منقول ہے۔

[2] جو کوئی ہدایت واضح ہوجانے کے بعد بھی رسول کی نافرمانی کرے اور ایمانداروں کی راہ چھوڑ کر کوئی اور راہ اختیار کرے تو ہم اس کو جدھر جاتا ہے جانے دیں گے اور بالآخر اس کو جہنم میں ڈال دیں گے۔

[3] یعنی عیسیٰ علیہ السلام قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہیں۔ ان کے آنے سے قیامت کا وقت قریب ہونا معلوم ہوجائے گا، شرط وال علی الشئ کو علم سے تعبیر کیا، کیونکہ ان کے آنے سے قیامت کا علم ہوجائے گا۔ عبداللہ بن عباسؓ نے اس کو ''علم'' پڑھا ہے جس کے معنی نشانی ہیں۔ تفسیر کبیر کا خ

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02